السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچے کا نام رکھنے میں کن باتوں کا خیال ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچے کا نام محبوب ترین رکھنا چاہیے صحیح مسلم میں حدیث ہے ۔

ان احب اسمائکم الی اللہ عبداللہ وعبدالرحمن»(1»

"تمہارے ناموں میں سے سب سے محبوب ترین نام اللہ کے ہاں عبداللہ اور الرحمن ہیں ۔"

اسی طرح وہ نام جس میں عبودیت کا اظہار ہو مثلاً عبدالرحیم عبدالملک اور عبدالصمد وغیرہ پھر انبیاء علیہ السلام اور نیک لوگوں کے ناموں کو اختیار کرنا چاہیے صحیح مسلم میں حدیث ہے ۔

انہم کا نوایسمون باسماء انبیاۂم والصالحین قبلہم»(2»

اور سنن ابو داؤد میں ہے ۔

تسموا باسماء الانبیاء واحب الاسماء الی اللہ عبداللہ وعبدالرحمن واصدقہا حارث وہمام واقبحہا حرب ومرة»(3) (باب فی تغییر الاسماء»

یعنی "انبیاء علیہ السلام کے ناموں پر نام رکھو اللہ کے ہاں سب سے محبوب ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمن اور سب سے سچا یعنی واقعہ کے مطابق حارث اور ہمام ہے ۔ (کیونکہ ہر آدمی دنیا یا آخرت کی کھیتی میں لگا ہے اسی طرح تفکرات بھی انسانی زندگی کا لاحقہ ہیں) اور سب سے برا نام حرب (لڑائی) اور مرة (کڑواپن) ہے ۔"

نام کا اثر آدمی کی شخصیت پر بہت زیادہ پڑتا ہے اس سلسلہ میں تفصیلی بحث کے لیے ملاحظہ ہو ۔(زاد المعاد 2/5فصل فی فقہ ہذا الباب

اور برے نام سے اجتناب کرنا ضروری ہے اور ایسا نام بھی نہیں رکھنا چاہیے جس میں تزکیہ نفس پایا جائے اور ایسا نام بھی نہیں رکھنا چاہیے جس میں سب وشتم کا مفہوم ہو وغیرہ وغیرہ) (فتح الباری 10/575)

۔ صحیح مسلم کتاب الادب باب النہی عن التکنی بابی القاسم (٥٥٨٦)-(١٥٥٩٧

۔ صحیح مسلم کتاب الادب باب النہی ...وبیان ما یستحب من الاسماء (٢٥٥٩٨

''۔ ابو داؤد کتاب الادب باب فی تغیر الاسماء (4950) ضعفہ الالبانی وانظر : الارواء (٤/٤-٨) رقم (١١٧٨) فیہ عقیل بن شبیب وقال الذہبی : لا یعرف وقال الحافظ "مجہول 3

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص591

محدث فتویٰ